الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 23 اگست 2021

آج الیکشن کمیشن کا اجلاس چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان جناب سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ جس میں سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے غور وخوص کیا گیا۔ اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ، سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ سندھ حکومت کی نمائندگی وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر جناب مرتضیٰ وہاب، چیف سیکرٹری حکومت سندھ اور سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے کی۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کو بریف کیا کہ سندھ میں لوکل گورنمنٹ اداروں کی معیاد 30 اگست 2020، کو ختم ہوگئی تھی۔ الیکشن کمیشن آئین و قانون کے مطابق 120 دن کے اندر الیکشن کروانے کا پابند ہے۔ الیکشن کمیشن نے تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں جن میں حلقہ بندی افسران اور حلقہ بندی اتھارٹیز کا نوٹیفکیشن مورخہ یکم جون 2021 کو کردیا گیا ہے۔ لہذا صوبائی حکومت الیکشن کمیشن کو لوکل کونسلوں کی تعداد، نقشہ جات و دیگر ضروری ڈیٹا مہیا کرے تاکہ الیکشن کمیشن صوبہ میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے فوری طور پر حلقہ بندی کا آغاز کرے۔

چیف سیکرٹری سندھ نے موقف اختیار کیا کہ گورنمنٹ آف سندھ بلدیاتی قوانین میں تبدیلیاں کرنا چاہتی ہے تاکہ لوکل گورنمنٹس کے مختلف ادارے جس میں لوکل کونسل، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی ٹاون کمیٹی وغیرہ کی نوعیت، انکی تعداد اور آبادی کا تعین کیا جاسکے۔ جس کے لئے 6 ماہ کا وقت درکار ہے۔

مسٹر مرتضیٰ وہاب ایڈوائزر چیف منسٹر سندھ نے الیکشن کمیشن کو بریف کیا کہ گورنمنٹ آف سندھ کو مردم شماری کے حتمی اعداد وشمار جوکہ سی سی آئی کی منظوری کے بعد 6 مئی 2021 کو شائع کئے گئے ہیں ان پر تحفظات ہیں جس کی اپیل آئین پاکستان کے آرٹیکل 154(7) کے تحت ہم نے فیڈرل گورنمنٹ سے کی ہوئی ہے جب تک ہماری اپیل کا فیصلہ نہیں ہوتا صوبہ میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں ہے۔ ان تحفظات کی موجودگی میں صوبہ میں ایسی قانون سازی بھی ممکن نہیں جس میں مختلف لوکل کونسلوں کے درجات اور ممبران کی تعداد الیکشن کمیشن کو مہیا کی جاسکے۔ اسکے علاوہ سندھ ہائی کورٹ نے لوکل گورنمنٹ الیکشن کیس جوکہ PLD63/2016 میں شائع ہوا ہے اس میں یہ کہا ہے کہ قوانین

میں ترامیم کا عمل بلدیاتی الیکشن شیڈول سے 18 مہینے پہلے مکمل کیا جائے اور حلقہ بندی کا کام الیکشن شیڈول سے ایک سال پہلے شروع کیا جائے۔

چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیئے کہ گورنمنٹ آف سندھ نے پہلے موقف اختیار کیا تھا کہ عبوری آبادی کے اعداد و شمار 2017 پر الیکشن کمیشن حلقہ بندی نہیں کر سکتا جس کو مد نظر رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن نے صوبہ میں حلقہ بندی کے عمل کو عارضی طور پر روک دیا تھا۔ اب جبکہ آبادی کے حتمی اعداد و شمار شائع ہو چکے ہیں تو آپ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ آبادی کے حتمی اعداد و شمار پر سندھ گورنمنٹ کو تحفظات ہیں اس موقف سے یہ تاثر ملتا ہے کہ صوبائی گورنمنٹ سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں سنجیدہ نہیں۔ اگر پارلیمنٹ اس مسئلہ کو فوری حل نہیں کرتی تو کیا صوبہ میں بلدیاتی انتخابات نہیں کروائے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن نے صوبائی گورنمنٹ کے نمائندوں سے الیکشن کے انعقاد کے لئے ٹائم فریم کے لئے کہا تو انہوں نے کہا وہ اس وقت کوئی ٹائم فریم دینے کی پوزیشن میں نہیں۔ الیکشن کمیشن نے سندھ گورنمنٹ کے نمائندوں کا موقف سننے کے بعد فیصلہ کیا کہ اس مسئلے پر غور کرنے کے لئے الیکشن کمیشن کا علیحدہ اجلاس بلائیں گے اور اس پر مناسب فیصلہ کریں گے اور سیکرٹری الیکشن کمیشن کو ہدایات جاری کیں کہ وہ رواں ہفتے اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کا اجلاس منعقد کروائیں۔

****